مطبوعات

APOLITICAL STUDY OF PAKISTAN

پاکستان کا سیاسی مطالعہ

تالیف جناب صفدر محمود صاحب ۔ ناشر: شیخ محمد اشرف کشمیری بازار، لاہور۔ قیمت ۲۰ روپے۔ صفحات ۳۹۵ ۔

پاکستان کی پچیس سالہ تاریخ کو "قوم سازی کا ایک ناکام تجربہ" کہا جا سکتا ہے ۔ یہ ہماری کوتاہیوں، فروگذاشتوں کی ایک المناک داستان ہے اور ہماری ناکامیوں اور نامرادیوں کا دلفگار مرقع ہے ۔ دیدہ ہائے عبرت نگاہ کے لیے پاکستان کی سیاسی تاریخ کا مطالعہ اس لحاظ سے یقیناً مفید ہے کہ اس سے ہم اپنی ناکامیوں اور کوتاہیوں کا باہمی رشتہ تلاش کر سکتے ہیں جو ہمیں موجودہ حالات میں سنبھلنے میں مدد دے سکتا ہے ۔ اس اعتبار سے جناب صفدر محمود صاحب کی محنت اور خلوص قابلِ داد ہے کہ انہوں نے اس موضوع پر ہمیں خاصا فکر انگیز مواد بہم پہنچایا ہے ۔ آپ ایک سنجیدہ فکر رکھنے والے نوجوان ہیں جن کے مطالعہ کا خاص موضوع ہی پاکستان کی تاریخ ہے ۔ اس وقت تک آپ کے قلم سے تین کتابیں شائع ہو چکی ہیں جو علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں ۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنّف نے تحریکِ پاکستان، اس کے پس منظر، پاکستان میں جمہوریت کے ناکام تجربہ اور آئینی بحران کا بڑی دقّتِ نظر سے جائزہ لیا ہے اور ان عوامل کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے جو قومی سالمیت اور یک جہتی میں حائل ہیں ۔ سیاسی پارٹیوں پر بھی اظہارِ خیال کیا ہے ۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے نشیب و فراز پر بھی نظر ڈالی ہے اور آخر میں ان اسباب پر محققانہ بحث کی ہے جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی پر منتج ہوئے ۔ غرض پوری کتاب بہت دلچسپ ہے ۔ زبان شستہ اور رواں ہے اور مصنف کی سلامتی فکر پر شہادت فراہم کرتی ہے ۔ البتہ چند ایسے مقامات ہیں جو نظرِ ثانی کے محتاج ہیں مثلاً پاکستان کی نظریاتی اساس کے بارے میں قائدِ اعظم کے حوالے سے مصنّف لکھتے ہیں کہ پاکستانیوں کے لیے اسلام ہی قومیت اور حب الوطنی کی بنیاد ہے لیکن اس کے ساتھ ہی وہ جاوید اقبال صاحب کی تصنیف کے حوالے